سوال

(143) شادی کے لئے مناسب عمر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مردو عورت کے لئے شادی کرنے کی مناسب عمر کیا ہے، بعض عورتیں اپنے سے بڑی عمر کے مردوں اور بعض مرد اپنی عمر سے بڑی عورتوں کے ساتھ شادی کرنا پسند نہیں کرتے، لہٰذا امید ہے کہ آپ اس سوال کا جواب عطا فرمائیں گے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میں عورتوں کو یہ وصیت کرتا ہوں کہ وہ کسی مرد کے ساتھ شادی کرنے سے محض اس لئے انکار نہ کریں کہ وہ عمر میں اس سے دس یا بیس یا تیس سال بڑا ہے کیونکہ عمر میں بڑا ہونا کوئی عذر نہیں ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر 53 سال اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر نو سال تھی لہٰذا عمر میں بڑا ہونا شادی کے لئے نقصان دہ نہیں ہے، اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ عورت کی عمر زیادہ ہو اور اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ مرد کی عمر زیادہ ہو کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر شریف صرف 25 سال تھی جبکہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر 40 سال تھی۔ نبی علیہ الصلوة والسلام نے وحی کے نزول سے پہلے یہ شادی کی تھی اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عمر میں پندرہ سال بڑی تھیں اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب شادی کی تو ان کی عمر چھوٹی تھی یعنی وہ صرف چھ یا سات برس کی تھیں اور جب رخصتی ہوئی تو ان کی عمر نو برس کی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک اس وقت 53 برس تھی۔ اکثر لوگ جو ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر باتیں کرتے اور میاں بیوی کی عمر کے تفاوت سے نفرت دلاتے ہیں تو ان کی یہ بات غلط ہے انہیں ایسی باتیں کرنے کا حق نہیں ہے۔ کیونکہ واجب یہ ہے کہ عورت یہ دیکھے اگر شوہر صالح اور مناسب ہے تو وہ اس سے شادی پر آمادگی کا اظہار کر دے خواہ وہ اس سے عمر میں بڑا ہو، اسی طرح مرد کو بھی چاہیے کہ وہ نیک اور دین دار عورت کو ترجیح دے خواہ وہ عمر میں اس سے بڑی ہو بشرطیکہ شباب اور انجاب (بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت) کی عمر ہو حاصل کلام یہ ہے کہ مرد یا عورت اگر نیک ہوں تو عمر کی کمی بیشی کو عذر یا عیب قرار نہیں دینا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی اصلاح احوال فرمائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

محدث فتویٰ